

اور باقی آدمی جو ان آفتوں سے ہلاک نہ ہوئے تھے، پھر بھی اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی، تاکہ شیاطین اور سونے، چاندی، پیتل، پتھر اور لکڑی کے بتوں کی پرستش نہ کریں، جو نہ دیکھ سکتے ہیں، نہ سن سکتے ہیں، نہ چل سکتے ہیں۔ اور نہ ہی انہوں نے اپنے قتلوں، نہ اپنی جادوگریوں، نہ اپنی حرام کاری، اور نہ اپنی چوریوں سے توبہ کی۔ مکاشفہ 9:20، 21۔

سات نرسنگے سات آخری بلاؤں کی تمثیل ہیں، اور آیت بیس میں نرسنگوں کو بلائیں کہا گیا ہے۔ ریاستہائے متحدہ اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کے سہ گانہ اتحاد کا ایک تہائی ہے، اور اتوار کے قانون کے وقت چھٹی مملکت کے طور پر ہلاک کیا جاتا ہے۔ اس کی موت جھوٹی پرستش کے سبب واقع ہوئی، جس کی تمثیل "ان کے ہاتھوں کے کاموں"، "شیاطین اور سونے، اور چاندی، اور پیتل، اور پتھر، اور لکڑی کے بتوں" کی "پرستش"، اور "قتلوں"، "جادوگریوں"، "حرام کاری" اور "چوری" سے دی گئی ہے۔

جھوٹی عبادت، جس کی تمثیل اتوار کی عبادت سے ہوتی ہے، وہ "سبب" ہے جس سے توبہ کی جانی چاہیے تھی؛ لیکن انہوں نے توبہ نہ کی، لہذا "نتیجہ" وہ عذاب اور موت ہے جو اسلام کے ٹڈی دل لاتے ہیں۔ اگرچہ آدمیوں کا ایک تہائی، یعنی ریاستہائے متحدہ، اتوار کے قانون کے وقت ہلاک کر دیا جاتا ہے، پھر بھی باقی دو تہائی توبہ نہیں کرتے۔

مصیبتیں اور فرشتے

پہلی اور دوسری مصیبتیں میلراٹ تاریخ کے پہلے اور دوسرے فرشتوں سے مطابقت رکھتی ہیں، اور وہ تاریخ ایک سو چوالیس ہزار کی تاریخ میں حرف بحرف دہرائی جاتی ہے۔ ایک سو چوالیس ہزار کی تاریخ تیسرے فرشتے کی تاریخ ہے اور تیسری مصیبت سے مطابقت رکھتی ہے۔ جس طرح میلراٹ تاریخ کے رہنما نشانات ایک سو چوالیس ہزار کی تاریخ میں دہرائے جاتے ہیں، اسی طرح پہلی اور دوسری مصیبتوں کے رہنما نشانات بھی تیسرے فرشتے کی تاریخ میں دہرائے جائیں گے۔

"پہلا اور دوسرا پیغام 1843 اور 1844 میں دیا گیا تھا، اور اب ہم تیسرے کے اعلان کے تحت ہیں؛ لیکن یہ تینوں پیغامات اب بھی منادی کیے جانے کے لیے ہیں۔ اب بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا پہلے کبھی تھا کہ انہیں ان لوگوں کے سامنے دہرایا جائے جو سچائی کے متلاشی ہیں۔ قلم اور آواز کے ذریعہ ہمیں اس اعلان کو بلند کرنا ہے، ان کی ترتیب کو اور ان نبوتوں کے اطلاق کو ظاہر کرتے ہوئے جو ہمیں تیسرے فرشتے کے پیغام تک پہنچاتی ہیں۔ پہلے اور دوسرے کے بغیر تیسرا ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ پیغامات ہمیں اشاعتوں اور تقاریر کے ذریعہ دنیا کو دینے ہیں، نبوتی تاریخ کے سلسلے میں ان باتوں کو دکھاتے ہوئے جو ہو چکی ہیں اور جو ہونے والی ہیں۔" Selected Messages, book 2,

104

نبوت کے طالب علموں کے طور پر ہمارا کام یہ ہے کہ ہم پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغامات کو تیسرے فرشتے کے پیغام میں جمع کریں۔ پہلے دو پیغامات کے بغیر تیسرا پیغام ہو ہی نہیں سکتا، کیونکہ "پہلے اور دوسرے کے بغیر تیسرا نہیں ہو سکتا۔" یہ 'ترتیب' کے اعتبار سے درست ہے، کیونکہ اگر پہلا اور دوسرا نہ ہوں، تو تیسرا درحقیقت پہلا ہی ہوگا۔ یہ 'مضمون' کے اعتبار سے بھی درست ہے، کیونکہ پہلے اور دوسرے کی نبوتی خصوصیات تیسرے کی خصوصیات کی شناخت کرتی ہیں۔ ریاضیاتی طور پر پہلے اور دوسرے کے بغیر تیسرا نہیں ہوتا، اور نبوتی طور پر تیسرے فرشتے میں کوئی راہ نما نشانیاں نہیں ہوتیں اگر پہلے اور دوسرے کی راہ نما نشانیاں خارج کر دی جائیں۔

"خدا نے مکاشفہ 14 کے پیغامات کو نبوت کی صف میں ان کا مقام دیا ہے، اور ان کا کام اس زمین کی تاریخ کے اختتام تک موقوف نہیں ہونا ہے۔ پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغامات اب بھی اس زمانہ کے لیے حق ہیں، اور انہیں اس کے ساتھ ساتھ چلنا ہے جو اس کے بعد آتا ہے۔ تیسرا فرشتہ اپنی تنبیہ بلند آواز سے دیتا ہے۔ یوحنا نے کہا، 'ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جو بڑی قدرت رکھتا تھا، اور زمین اس کے جلال سے منور ہو گئی۔' اس تنویر میں، تینوں

پیغامات کی تمام روشنی یکجا ہو جاتی ہے۔" The 1888 Materials, 803, 804.

ہمارا کام یہ ہے کہ ملیری تحریک میں "نبوتی تاریخ کے سلسلے میں اُن باتوں کو ظاہر کریں جو ہو چکی ہیں"، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک میں "اُن باتوں کو بھی جو ہونے والی ہیں۔"

"خداوند عنقریب دنیا کو اُس کی بدکرداری کے سبب سزا دینے والا ہے۔ وہ مذہبی جماعتوں کو اُس نور اور سچائی کے رد کے باعث سزا دینے والا ہے جو انہیں دی گئی ہے۔ وہ عظیم پیغام، جو پہلے، دوسرے، اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کو یکجا کرتا ہے، دنیا کو دیا جانا ہے۔ یہی ہمارے کام کا مرکزی بوجھ ہونا چاہیے۔" The Seventh-day Adventist Bible Commentary، جلد 7، 950۔

پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغام کے امتزاج ہی سے زمین اُس وقت منور ہوتی ہے جب مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوتا ہے۔ اُس نے بیان کیا، "اُن باتوں کے بعد، یوحنا نے کہا، 'میں نے ایک اور فرشتہ آسمان سے اُترتے دیکھا، جس کے پاس بڑا اختیار تھا، اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔' اس تنویر میں، تینوں پیغامات کی تمام روشنی یکجا ہو جاتی ہے۔" وہ "تنویر" جو "زمین" کے "روشن" ہونے سے متعلق ہے، اُس وقت واقع ہوتی ہے جب "تینوں پیغامات کی تمام روشنی یکجا ہو جاتی ہے۔" سطر پر سطر ان تینوں پیغامات کو یکجا کرنے کا کام، ملیری تاریخ کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کے ساتھ دو متوازی خطوط میں لانے کے ذریعے، تین آفتوں کے ساتھ بھی انجام دیا جاتا ہے۔

دوسرے فرشتے کے اعلان کے مطابق بابل کا سقوط، پہلے فرشتے کے پیغام سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ پہلے فرشتے کے پیغام نے 1843 میں مسیح کی دوسری آمد کی نشان دہی کی، اور جب وہ پیغام ناکام ہوا تو اس پیغام کے اُترنے پر وٹسٹنٹ کلیسیاؤں کے سقوط کو جنم دیا۔ اثر دوسرا فرشتہ تھا، سبب پہلے فرشتے کی ناکامی تھی۔ اگر پہلا فرشتہ نہ ہوتا تو دوسرے فرشتے کے اعلان کے مطابق بابل کا سقوط بھی نہ ہوتا۔ وہ عنصر جس نے سبب اور اثر کو باہم باندھ رکھا تھا، "وقت" تھا۔ "وقت" (1843) وقوع پذیر نہ ہوا، اور اسی ناکامی نے "اثر" کو پیدا کیا۔ "سبب" اس تعین کی غلطی تھی کہ وہ تین پیشین گوئیاں، جن کے بارے میں ملرنے غلط طور پر یہ نتیجہ اخذ کیا تھا کہ وہ قریب 1843 میں اختتام پذیر ہوں گی۔ 1335، 2300، اور 2520 برس کی وہ تین پیشین گوئیاں، ملر کے نزدیک، 1843 میں مسیح کے بادلوں پر آنے کے ساتھ اختتام کو پہنچنے والی تھیں۔ جب وہ زمانی پیشین گوئیاں، جنہیں ملرنے غلط طور پر سمجھا تھا، پوری نہ ہوئیں تو اس نے پروٹسٹنٹوں کو پہلے فرشتے کے پیغام کو رد کرنے کی وجہ فراہم کی، اور دوسرا فرشتہ آپہنچا۔ پہلا فرشتہ "سبب" تھا اور دوسرا "اثر"۔

پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغامات کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ نبوتی وقت کے وسیلے سے وہ نبوتی طور پر باہم مربوط ہیں۔ اسی طرح پہلی اور دوسری ہلاکت بھی "وقت" کے ذریعے نبوتی طور پر باہم مربوط ہیں۔ پہلی ہلاکت کی زمانی نبوت، جو عذاب کے ایک سو پچاس برس کی نشان دہی کرتی ہے، عین اسی مقام پر ختم ہوتی ہے جہاں دوسری ہلاکت کی زمانی نبوت—تین سو اکیانوے برس اور پندرہ دن—جو قتل کرتی ہے، شروع ہوتی ہے۔ زمانی نبوت پہلی اور دوسری ہلاکت کو بھی باہم مربوط کرتی ہے اور پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغامات کو بھی۔

پہلی اور دوسری ہلاکت کی زمانی پیشین گوئیوں کی تکمیل نے پہلے فرشتے کے پیام کو قوت بخشی اور مکاشفہ دس کے فرشتے کو اس کی جلالی روشنی کے ساتھ دنیا کو منور کرنے کے لیے نیچے لے آئی۔ پہلے فرشتے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سسٹر وائٹ نے قلم بند کیا کہ انہیں "بتایا گیا کہ اس کا مشن یہ تھا کہ اپنی جلالی روشنی سے زمین کو روشن کرے اور انسان کو خدا کے آنے والے غضب سے خبردار کرے۔" یہی بعینہ وہی مشن ہے جو مکاشفہ اٹھارہ کے تیسرے فرشتے کا ہے۔

"وہ فرشتہ جو تیسرے فرشتے کے پیغام کی منادی میں متحد ہوتا ہے، اپنی جلال سے تمام زمین کو منور کرنے والا ہے۔ یہاں ایک ایسے کام کی پیشین گوئی کی گئی ہے جو عالمگیر وسعت اور غیر

معمولی قوت کا حامل ہوگا۔ 1840-44 کی آمد مسیح کی تحریک خدا کی قدرت کا ایک جلیل القدر ظہور تھی؛ پہلے فرشتہ کا پیغام دنیا کے ہر مشنری مرکز تک پہنچایا گیا، اور بعض ممالک میں ایسا عظیم مذہبی جوش و خروش پیدا ہوا جیسا کہ سولہویں صدی کی اصلاح مذہب کے بعد سے کسی ملک میں نہیں دیکھا گیا؛ لیکن تیسرے فرشتہ کی آخری تنبیہ کے تحت ہونے والی زبردست تحریک کے سامنے یہ سب کچھ بھی ماند پڑ جائے گا۔"

"یہ کام یوم پینتیکوسٹ کے مانند ہوگا۔ جس طرح انجیل کے آغاز پر روح القدس کے انڈیلے جانے میں 'پہلی بارش' دی گئی تھی تاکہ قیمتی بیج کے اگنے کا باعث ہو، اسی طرح اس کے اختتام پر 'پچھلی بارش' فصل کے پکنے کے لیے دی جائے گی۔ 'تب ہم جانیں گے، اگر ہم خداوند کو جاننے میں پیروی کرتے رہیں: اُس کا ظہور صبح کی مانند یقینی ہے؛ اور وہ ہمارے پاس بارش کی مانند آئے گا، یعنی پچھلی اور پہلی بارش کی مانند جو زمین پر برستی ہے۔' ہوسیع 6:3۔ 'پس اے صیون کے فرزندو، شادمان ہو اور خداوند اپنے خدا میں خوشی کرو: کیونکہ اُس نے تمہیں پہلی بارش مناسب مقدار میں دی ہے، اور وہ تمہارے لیے بارش نازل کرے گا، یعنی پہلی بارش اور پچھلی بارش۔' یوایل 2:23۔ 'آخری دنوں میں، خدا فرماتا ہے، میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر انڈیلوں گا۔' اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔' اعمال 2:17، 21۔"

"انجیل کا عظیم کام خدا کی قدرت کے اُس اظہار سے کمتر مظہر کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والا نہیں ہے جو اُس کے آغاز کی نمایاں خصوصیت تھا۔ وہ نبوتیں جو انجیل کے آغاز پر پہلی بارش کے انڈیلے جانے میں پوری ہوئیں، اُس کے اختتام پر پچھلی بارش میں پھر پوری ہونے والی ہیں۔ یہاں وہ 'تازگی کے ایام' ہیں جن کی طرف رسول پطرس نے نظر کی جب اُس نے کہا: 'پس توبہ کرو، اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، جب خداوند کے حضور سے تازگی کے ایام آئیں؛ اور وہ يسوع کو بھیجے۔' اعمال 3:19، 20۔" The Great Controversy, 611

پہلی اور دوسری آفت کی زمانی نبوتوں کی تکمیل نے 1840 میں فرشتے کو نازل کیا تاکہ وہ اپنی جلال سے زمین کو منور کرے، اور اس طرح پہلے فرشتے کے پیغام کو قدرت بخشی؛ اور تیسری آفت کی تکمیل نے 9/11 کو فرشتے کو نازل کیا تاکہ وہ اپنی جلال سے زمین کو منور کرے، اور اس طرح تیسرے فرشتے کے پیغام کو قدرت بخشی۔ زمین کا منور ہونا دونوں تحریکوں کے ایک متوازی اطلاق میں—سطر پر سطر—یکجا ہونے کے ذریعے انجام پاتا ہے۔ یہ تین آفتوں کا پیغام ہے جو تین فرشتوں کے پیغام کو قدرت بخشتا ہے۔ وہ دو خطوط کے طور پر ایک دوسرے میں بنے ہوئے ہیں؛ ایک داخلی اور دوسرا خارجی۔ تین فرشتے خدا کے لوگوں کے کام کی نمائندگی کرتے ہیں، اور ان کا کام تین آفتوں کی تکمیل کے ذریعے قدرت پاتا ہے۔ خارجی اسلام ہے اور اُس کا نبوی کام، اور داخلی مسیح ہے اپنے لوگوں میں—جلال کی امید۔ اسی سبب سے، آخری ایام میں اُس کے بارہ بیٹوں کی علامت نگاری کے بارے میں یعقوب کی نبوت میں، یہوداہ گدھے کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور کہا، جمع ہو جاؤ تاکہ میں تم کو بتاؤں کہ آخری ایام میں تم پر کیا گزرے گا۔ جمع ہو جاؤ، اور سنو، اے یعقوب کے بیٹو؛ اور اپنے باپ اسرائیل کی بات پر کان لگاؤ۔ ... یہوداہ، تو وہ ہے جس کی ستائش تیرے بھائی کریں گے: تیرا ہاتھ تیرے دشمنوں کی گردن پر ہوگا؛ تیرے باپ کے فرزند تیرے سامنے سجدہ کریں گے۔ یہوداہ شیر کا بچہ ہے: اے میرے بیٹے، تو شکار سے اوپر چڑھ آیا ہے: وہ جھکا، وہ شیر کی مانند دبک کر بیٹھ گیا، بلکہ بوڑھے شیر کی مانند؛ کون اسے اٹھائے گا؟ عصا یہوداہ سے جدا نہ ہوگا، اور نہ فرمانروا اس کے قدموں کے درمیان سے، جب تک شیلوہ نہ آئے؛ اور قوموں کا اجتماع اسی کے پاس ہوگا۔ وہ اپنے گدھے کے بچے کو انگور کی بیل سے، اور اپنی گدھی کے بچے کو عمدہ بیل سے باندھے گا؛ اس نے اپنی پوشاک مے میں، اور اپنے لباس کو انگوروں کے خون میں دھویا: اس کی آنکھیں مے سے سرخ ہوں گی، اور اس کے دانت دودھ سے سفید۔ پیدایش 1:49، 2، 8-12۔

مسیح یہوداہ کے قبیلے کا شیرے، جس نے اپنے کپڑے خون میں دھوئے، اور جو "برگزیدہ انگور کی بیل" ہے، جو نبوتی طور پر "گدھی کے بچے" کے ساتھ بندھی ہوئی ہے۔ تین ہلاکتوں کا خارجی پیغام تین فرشتوں کے داخلی پیغام کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔ پہلا اور دوسرا فرشتہ تیسرے فرشتے کے متوازی چلتے ہیں، اور پہلی اور دوسری ہلاکت کو تیسری ہلاکت کے متوازی چلنا لازم ہے۔

کنجی

نینوہ کی جنگ وہ "کلید" ہے جو اسلام کی تاریکی کو دنیا پر لے آتی ہے، جب رومن کیتھولکیت کا مہلک زخم جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت شفا پا لیتا ہے؛ یہی مکاشفہ گیارہ کا زلزلہ ہے جہاں تیسرا افسوس ناگہاں آپہنچتا ہے۔ یہ زلزلے کے "گھنٹے" میں واقع ہوتا ہے۔

اور اسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا، اور شہر کا دسواں حصہ گر پڑا، اور اُس زلزلہ میں سات ہزار آدمی مارے گئے؛ اور باقی لوگ خوف زدہ ہوئے، اور آسمان کے خدا کی تمجید کی۔ دوسری ہلاکت جاتی رہی؛ اور دیکھو، تیسری ہلاکت جلد آتی ہے۔ مکاشفہ 11:13، 14

اتوار کا قانون دنیا کے لیے حیوان کی شبیہ کی آزمائش کے زمانے کا آغاز کرتا ہے، اور نینوہ کی لڑائی وہ کلید ہے جو چھٹی مملکت کی فتح کو مشخص کرتی ہے، جبکہ صور کی کسی یاد کی جاتی ہے جب وہ یسعیاہ تیئس کی تکمیل میں اپنے نغمے گانا شروع کرتی ہے۔ حیوان کی شبیہ کی آزمائش وہ آزمائش ہے جس کے ذریعہ ایک شخص کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوتا ہے، اور یہ فیصلہ مہلتِ آزمائش کے بند ہونے سے پہلے ہو جاتا ہے۔ دنیا کے لیے مہلتِ آزمائش اس وقت بند ہوتی ہے جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے۔ مکاشفہ باب تیرہ کی آیت بارہ اور اس کے بعد میں دنیا کے لیے حیوان کی شبیہ کی آزمائش کا زمانہ، ریاستہائے متحدہ کے لیے حیوان کی شبیہ کی آزمائش کے زمانے میں بطور نمونہ پیش کیا گیا ہے۔

"جب امریکہ، جو مذہبی آزادی کی سرزمین ہے، ضمیر پر جبر کرنے اور لوگوں کو جھوٹے سیت کی تعظیم پر مجبور کرنے میں پاپائیت کے ساتھ متحد ہو جائے گا، تو زمین کے ہر ملک کے لوگ اُس کی مثال کی پیروی کرنے پر آمادہ کیے جائیں گے۔" Testimonies, volume 6, 18.

ریاستہائے متحدہ میں حیوان کی صورت کی آزمائشی مدت مکاشفہ سات کے ایک لاکھ چوالیس ہزار کو جدا کرتی اور ان پر مہر لگاتی ہے، اور دنیا کے لیے حیوان کی صورت کی آزمائشی مدت مکاشفہ سات کی اُس بڑی بھینٹ پر مہر لگاتی ہے۔

"غیر ملکی قومیں ریاست ہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کریں گی۔ اگرچہ وہ پیش قدمی کرتی ہے، تاہم یہی بحران ہمارے لوگوں پر دنیا کے تمام حصوں میں آئے گا۔" Testimonies, volume 6, 395.

نینوہ کی جنگ سے مہل کلید دنیا کے لیے شبیہ کی آزمائش کے زمانہ کے آغاز کو نشان زد کرتی ہے، جبکہ وہی ریاستہائے متحدہ کے لیے شبیہ کی آزمائش کے زمانہ کے اختتام کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ ایک کلید، جس کی نمائندگی نینوہ کی جنگ کرتی ہے، اتہاہ گڑھے کو کھولتی ہے، جو اسلام کے سیلاب کو، جو دنیا میں ٹڈیوں کے طور پر مہل ہے، لے آتا ہے۔ نصف شب کی پکار کے اختتام پر وہ کلید ایک ایسی کلید کے ذریعہ مہل کی گئی ہے جو نصف شب کی پکار کے آغاز میں ریاستہائے متحدہ میں اسی اتہاہ گڑھے کو کھولتی ہے۔

ریاست ہائے متحدہ میں کلید کو احبار تیئس میں عیدِ نرسنگوں کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے، جب گدھا آدھی رات کے پکارے کی منادی کے آغاز پر کھولا جاتا ہے۔ وہ کلید اس وقت گھمائی جاتی ہے جب نیشول کے آتشیں گولے پہنچتے ہیں۔ عیدِ نرسنگوں، اور نیشول پر حملہ جب اسلام کو کھولا جاتا ہے، اتوار کے قانون کے وقت نینوہ کی جنگ کی تمثیل ہے۔

اتوار کا قانون "نصف شب" کی صدا کی منادی کا اختتام ہے، کیونکہ اُس وقت یہ صدا "بلند" صدا میں تبدیل ہو جاتی ہے، اور اُس دور کے آغاز کو نبوتی ضرورت کے مطابق اُس کے انجام کی تصویر پیش کرنا لازم ہے۔ پہلی ہلاکت میں اسلام کو رومی افواج کو عذاب دینا تھا، جو ریاستہائے متحدہ کی تمثیل ہیں، ایک سو پچاس برس تک۔ کنجی (نینوہ کی لڑائی) "نصف شب" کی صدا کی منادی کے آغاز کو نشان زد کرتی ہے، جس طرح نرسنگوں کی عید بھی کرتی ہے۔ احبار تئیس میں نرسنگوں کی عید اور پینتیکوسٹ کے درمیان پندرہ دن ہیں، جو خیموں کی عید بھی ہے۔ حیوان کی شبیہ کی آزمائشی مدت کے دوران ریاستہائے متحدہ میں یہ پندرہ دن پہلی ہلاکت میں ایک سو پچاس برس کے عذاب کے مطابق ہیں۔ پندرہ، ایک سو پچاس کا عشر ہے۔

وہ پندرہ دن (ایک سو پچاس سال) اُس وقت ختم ہوتے ہیں جب تین سو اکانوے سال اور پندرہ دن شروع ہوتے ہیں۔ چونکہ 22 اکتوبر 1844 کے بعد نبوتی وقت اب قابل اطلاق نہیں رہا، اس لیے عذاب کے ایک سو پچاس سال احبار تئیس کے اُن پندرہ دنوں کی علامت ہیں جو عید نرسنگوں سے شروع ہوتے ہیں، پھر پانچ دن بعد علم کے صعود سے، پھر پانچ دن بعد یوم کفارہ کی عدالت سے، اور پھر پانچ دن بعد پینتیکوسٹی انڈیلاؤ تک متعاقب ہوتے ہیں۔

وہیں سے یہ دورانیہ شروع ہوتا ہے: "ایک گھڑی، اور ایک دن، اور ایک مہینہ، اور ایک برس، تاکہ آدمیوں کے تیسرے حصے کو قتل کریں۔" "گھڑی" اس عظیم زلزلہ کی گھڑی ہے، جو سنڈے لائے۔ "دن" خداوند کے انتقام کا دن ہے، جب لاؤدیکہ کی سیونتھ-ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا خداوند کے منہ سے اُگل دی جاتی ہے۔

کیونکہ وہ ایسی قوم ہیں جو مشورت سے خالی ہے، اور اُن میں کچھ بھی سمجھ نہیں۔ کاش کہ وہ دانا ہوتے، کاش وہ اس بات کو سمجھتے، کاش وہ اپنے انجام آخر پر غور کرتے! ایک کس طرح ہزار کو بھگا سکتا ہے، اور دو دس ہزار کو پسپا کر سکتے ہیں، اگر اُن کی چٹان نے انہیں بیچ نہ دیا ہو، اور خداوند نے انہیں سپرد نہ کر دیا ہو؟ کیونکہ اُن کی چٹان ہماری چٹان کی مانند نہیں، اس پر ہمارے دشمن خود ہی منصف ہیں۔ کیونکہ اُن کی انگور کی بیل سدوم کی بیل میں سے ہے، اور عمورہ کے کھیتوں میں سے؛ اُن کے انگور زہر کے انگور ہیں، اُن کے خوشے کڑوے ہیں؛ اُن کی مے اڑدہوں کا زہر ہے، اور سانپوں کا سخت ہلاہل۔ کیا یہ میرے پاس ذخیرہ نہیں کیا گیا، اور میرے خزانوں میں مہر بند نہیں؟ انتقام اور بدلہ دینا میرا کام ہے؛ وقت مقررہ میں اُن کا پاؤں پھسل جائے گا؛ کیونکہ اُن کی مصیبت کا دن نزدیک ہے، اور جو کچھ اُن پر آنے والا ہے وہ جلدی کرتا ہے۔ کیونکہ خداوند اپنی قوم کا انصاف کرے گا، اور اپنے بندوں کے لیے رحم کھائے گا، جب وہ دیکھے گا کہ اُن کی طاقت جاتی رہی، اور نہ کوئی بندے نہ کوئی باقی۔ تب وہ کہے گا، اُن کے معبود کہاں ہیں، وہ چٹان جس پر انہوں نے بھروسا کیا تھا۔ استثنا 28:32-37۔

زلزلہ کی "گھڑی" اُن کی ہلاکت کے "دن" ہی ہے۔ یہ ایڈونٹ ازم کے اندر اُن لوگوں پر عدالت ہے جو آخری ایام میں پڑھنے والے علم کی معرفت نہیں رکھتے۔ انہوں نے اپنے گھر کی بنیاد رکھنے کے لیے ایک جعلی چٹان کو چن لیا، اور حقیقت میں اُن کی چٹان ریت تھی۔

"تنبیہ آچکی ہے: کسی بھی ایسی چیز کو اندر آنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے جو اُس ایمان کی بنیاد کو متزلزل کرے جس پر ہم اُس وقت سے تعمیر کرتے آئے ہیں جب 1842، 1843، اور 1844 میں پیغام آیا۔ میں اس پیغام میں شامل تھی، اور اُس وقت سے لے کر اب تک میں دنیا کے سامنے کھڑی رہی ہوں، اُس نور کے ساتھ وفادار رہتے ہوئے جو خدا نے ہمیں دیا ہے۔ ہم یہ ارادہ نہیں رکھتے کہ اُس بنیاد سے اپنے پاؤں ہٹا لیں جس پر وہ رکھے گئے تھے، جبکہ ہم روز بروز سنجیدہ دعا کے ساتھ خداوند کے طالب ہوتے رہے، نور کی جستجو کرتے ہوئے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ میں اُس نور کو ترک کر سکتی ہوں جو خدا نے مجھے دیا ہے؟ وہ ازلی چٹان کے مانند ہونا چاہیے۔ جب سے وہ مجھے دیا گیا ہے، وہ میری رہنمائی کرتا آیا ہے۔" ریویو اینڈ بیرلڈ، 14 اپریل 1903۔

"مہینہ" پہلے مہینے کی نمائندگی کرتا ہے۔

پس اے صیون کے فرزندو، شادمان ہو اور خداوند اپنے خدا میں مسرور رہو؛ کیونکہ اُس نے تمہیں پہلی بارش مناسب مقدار میں دی ہے، اور وہ تمہارے لیے مینہ برسائے گا، یعنی پہلی بارش اور پچھلی بارش، پہلے مہینے میں۔ اور کھلیان گیہوں سے بھر جائیں گے، اور حوضِ اور تیل سے لبریز ہو جائیں گے۔ اور میں تمہیں وہ برس واپس دوں گا جنہیں تُوڈی نے کھا لیا، یعنی کانکورم، اور کیٹرپلر، اور پامرورم، میری وہ بڑی فوج جسے میں نے تمہارے درمیان بھیجا تھا۔ اور تم فراوانی سے کھاؤ گے اور سیر ہو جاؤ گے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کی ستائش کرو گے، جس نے تمہارے ساتھ عجیب کام کیے ہیں؛ اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہ ہوں گے۔ اور تم جان لو گے کہ میں اسرائیل کے درمیان ہوں، اور یہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، اور کوئی دوسرا نہیں؛ اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہ ہوں گے۔ یوایل 23:2-27۔

اتوار کے قانون کی "گھڑی" میں، تیسرے افسوس کا اسلام غیر متوقع طور پر ضرب لگاتا ہے، اور لااودیقیہ ادوینٹس ازم شرمندہ ہوتا ہے کیونکہ انہوں نے سانپ کی چٹان پر بھروسا کیا ہے۔ اُس وقت، پہلے مہینے میں، پچھلی بارش ایک پاک کیے گئے لوگوں پر انڈیلی جاتی ہے۔ اُس موقع پر، نیش ول سے آگے کے عذاب کے بعد، ریاستہائے متحدہ ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ وہ عذاب جو شہروں کی تباہی ہے، شروع ہوتا ہے، اور اتوار کے قانون کی گھڑی میں ریاستہائے متحدہ، بائبل نبوت کے چھٹے بادشاہت کے طور پر، اپنے انجام کو پہنچتا ہے (ہلاک کر دیا جاتا ہے)، اور یوں دنیا کے لیے حیوان کی شبیہ کے امتحان کے زمانے کا آغاز کرتا ہے، جو اُس وقت ختم ہوتا ہے جب آٹھویں بادشاہت اپنی انتہا کو پہنچتی ہے، اور مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوتا (ہلاک کر دیا جاتا ہے)۔

فرات

دریائے فرات علامتی طور پر اسلام کے ساتھ منسوب ہے، اور «فرات» کے معنی ہیں: "ثمرآور، یا پھوٹ نکلنا۔" دوسرے افسوس میں وہ چار ہوائیں جو فرات کے پاس بندھی ہوئی ہیں، چھوڑ دی جاتی ہیں۔

اور چھٹے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، اور میں نے اُس سنہری مذبح کے چاروں سینگوں میں سے، جو خدا کے حضور ہے، ایک آواز سنی، جو اُس چھٹے فرشتے سے، جس کے پاس نرسنگا تھا، یہ کہہ رہی تھی: اُن چار فرشتوں کو کھول دے جو بڑے دریا فرات پر بندھے ہوئے ہیں۔ تب وہ چار فرشتے کھول دیے گئے، جو ایک گھڑی، اور ایک دن، اور ایک مہینہ، اور ایک سال کے لیے تیار کیے گئے تھے، تاکہ آدمیوں کے تیسرے حصے کو قتل کریں۔ مکاشفہ 9:13-15۔

فرات موعودہ سرزمین کی مشرقی سرحد کی نمائندگی کرتا تھا، اور اسلام نبوت میں "مشرق کے فرزند" ہے۔ اُن کی نبوی خصوصیت یہ ہے کہ وہ روکے جاتے ہیں اور پھر چھوڑ دیے جاتے ہیں، جس کا آغاز ہاجرہ کے سارہ کے ہاتھوں روکے جانے سے ہوتا ہے۔

اور خدا نے فرمایا، یقیناً تیری بیوی سارہ تیرے لیے ایک بیٹا جنے گی؛ اور تو اُس کا نام اِضحاق رکھے گا؛ اور میں اُس کے ساتھ اپنا عہد قائم کروں گا جو ابدی عہد ہوگا، اور اُس کی نسل کے ساتھ بھی اُس کے بعد۔ اور اسماعیل کے پارے میں، میں نے تیری سن لی ہے: دیکھ، میں نے اُسے برکت دی ہے، اور میں اُسے بارآور کروں گا، اور اُسے نہایت کثرت سے بڑھاؤں گا؛ بارہ سردار اُس سے پیدا ہوں گے، اور میں اُسے ایک بڑی قوم بنا دوں گا۔ پیدایش 17:19، 20۔

اسماعیل کو بارآور ہونے کے لیے بنایا گیا تھا، اور فرات کے معنی بھی بارآور ہیں۔ پہلے افسوس کے عذاب کے ایک سو پچاس برس کی نبوت کے اختتام پر، ایک گھڑی، ایک دن، ایک مہینہ اور ایک سال کی نبوت اُس وقت شروع ہوئی جب اسلام کو انسانوں کے ایک تہائی حصے کو قتل کرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا۔ سنڈے لا کے وقت بائبل کی نبوت کی چھٹی مملکت ہلاک کی جاتی ہے، اور وہ جدید روم کا ایک تہائی حصہ ہے۔ 11 اگست 1840 کو، پہلے فرشتے کے پیغام کی تقویت کے وقت، اسلام کو روک دیا گیا تھا، اور 9/11 کو تیسرے فرشتے کے پیغام کی تقویت کے وقت اسے چھوڑ دیا گیا۔

9/11 کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا آغاز اُس وقت ہوا جب مُردوں کی عدالت ختم ہوئی اور زندوں کی عدالت شروع ہوئی۔ جب تیسرے افسوس کا اسلام 9/11 کو چھوڑا گیا تو مہر بندی کے زمانہ کے دوران اُسے فوراً روک دیا گیا۔

"یہ رؤیا 1847 میں دی گئی تھی، جب سیت منانے والے ایڈونٹسٹ بھائیوں کی تعداد بہت ہی کم تھی، اور ان میں سے بھی بہت کم ایسے تھے جو یہ سمجھتے تھے کہ اس کی پابندی اس قدر اہم ہے کہ خدا کے لوگوں اور ایمانوں کے درمیان ایک حد امتیاز قائم کرے۔ اب اُس رؤیا کی تکمیل ظاہر ہونا شروع ہو گئی ہے۔ یہاں جس 'مصیبت کے اُس وقت کے آغاز' کا ذکر کیا گیا ہے، اُس سے مراد وہ وقت نہیں جب آفتیں انڈیلی جانا شروع ہوں گی، بلکہ اُس سے کچھ مختصر عرصہ پہلے کا زمانہ مراد ہے، جب مسیح مقدس میں ہے۔ اُس وقت، جبکہ نجات کا کام اختتام کو پہنچ رہا ہوگا، زمین پر مصیبت آ رہی ہوگی، اور قومیں غضبناک ہوں گی، تاہم اس طرح روکی رکھی جائیں گی کہ تیسرے فرشتے کے کام میں رکاوٹ نہ ڈال سکیں۔ اسی وقت 'پچھلی بارش'، یا خداوند کے حضور سے تازگی، آئے گی تاکہ تیسرے فرشتے کی بلند آواز کو قدرت بخشنے، اور مقدسین کو اُس زمانے میں قائم رہنے کے لیے تیار کرے جب سات آخری آفتیں انڈیلی جائیں گی۔" Early Writings, 85

آزمائش کی مہلت کے اختتام تک لے جانے والا "مختصر عرصہ وقت" وہ مدت ہے جس میں "مسیح مقدس میں ہے" اور "نجات کے کام" کو "اختتام" تک پہنچا رہا ہے۔

"تمثیلی نظام میں، جو مسیح کی قربانی اور کہانت کا ایک سایہ تھا، مقدس کی تطہیر سالانہ خدمت کے سلسلے میں وہ آخری خدمت تھی جسے سردار کاہن انجام دیتا تھا۔ یہ کفارہ کے عمل کا اختتامی کام تھا—یعنی اسرائیل سے گناہ کو دور کرنا یا ہٹا دینا۔ یہ ہمارے سردار کاہن کی آسمان میں خدمت کے اختتامی کام کی پیشگی علامت تھا، یعنی اُس کی قوم کے گناہوں کو، جو آسمانی دفترناموں میں درج ہیں، دور کرنا یا مٹا دینا۔ اس خدمت میں تفتیش کا ایک کام، عدالت کا ایک کام شامل ہے؛ اور یہ فوراً اُس سے پہلے واقع ہوتا ہے کہ مسیح قوت اور بڑے جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں میں آئے؛ کیونکہ جب وہ آتا ہے تو ہر ایک مقدمہ فیصلہ پا چکا ہوتا ہے۔ یسوع فرماتا ہے: 'میرا اجر میرے ساتھ ہے، تاکہ ہر شخص کو اُس کے کام کے مطابق دوں۔' مکاشفہ 22:12۔ عدالت کا یہی کام، جو دوسری آمد سے فوراً پہلے واقع ہوتا ہے، مکاشفہ 14:7 میں پہلے فرشتے کے پیغام میں اعلان کیا گیا ہے: 'خدا سے ڈرو، اور اُس کی تمجید کرو؛ کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے۔' عظیم نزا، 352۔

اُس کے لوگوں کے گناہوں کا "مٹا دیا جانا" زندوں کی عدالت کے دوران واقع ہوتا ہے۔

پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ، تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، جب خداوند کے حضور سے تازگی بخشنے کے زمانے آئیں؛ اور وہ یسوع مسیح کو بھیجے گا، جس کی منادی پہلے تمہارے لیے کی گئی تھی؛ جسے آسمان کے لیے لازم ہے کہ اُس وقت تک اپنے اندر رکھے جب تک سب چیزوں کی بحالی کے وہ زمانے نہ آجائیں، جن کا ذکر خدا نے ابتدا ہی سے اپنے سب مقدس نبیوں کی زبانی فرمایا ہے۔ اعمال 19:3-21۔

توبہ کرنے کے لیے آدمی کا زندہ ہونا لازم ہے، اور توبہ جس کی طرف پطرس یہاں اپنے کامل مفہوم میں اشارہ کرتا ہے، اُس وقت واقع ہوتی ہے جب "تازگی کے دن آئیں گے۔" آرام اور تازگی ہی بارشِ اخیر ہیں، جو اُس وقت شروع ہوئیں جب مکاشفہ اٹھارہ کا زور اور فرشتہ اپنی جلال سے زمین کو منور کرنے کے لیے اُترا۔ وہی زور اور فرشتہ 11 اگست 1840 کا پہلا فرشتہ بھی تھا، جو اُس وقت اُترا جب اسلام کو روکا گیا، اور وہ فرشتہ "یسوع مسیح سے کمتر کوئی ہستی نہ تھا۔" "تازگی" اور "سب چیزوں کی بحالی کے زمانے" اسلام کے کھولے جانے سے شروع ہوتے ہیں تاکہ قوموں کو غضب دلایا جائے، اور پھر اُس کے روک جانے کے دوران جبکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی جاتی ہے۔ 9/11 تازگی اور آرام کے زمانوں کی علامت ہے، جو بارشِ اخیر ہیں، اور یہ "سب چیزوں کی بحالی" کے دور کو بھی نشان زد کرتا ہے۔ کلیسیا

میں جو کچھ بحال کیا جاتا ہے—جو 1863 کی بغاوت کے بعد سے کلیسیائے مجاہد رہی ہے، مگر کلیسیائے غالب بن جائے گی—وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا زمانہ ہے۔

جنگجو کلیسیا گہوں اور کڑوے دانوں کا ایک آمیزہ ہے، اور فاتح کلیسیا پینتیکوست کی اولین ثمر، یعنی گہوں کی نذر ہے۔ 9/11 وہ پہلا موقع تھا جب بلعام نے گدھی کو مارا، اور بلعام (ریاستہائے متحدہ) نے اس اچانک حملے کے فوراً بعد دہشت گردی کے خلاف ایک عالمی جنگ شروع کر دی۔ بلعام کی گدھی ان تین آفتوں کی نمائندگی کرتی ہے جو تیسری آفت پر مشتمل ہیں، اور جو تین فرشتوں کے پیغامات کے متوازی چلتی ہیں۔ لہذا یہ تین آفتیں نبوت کے اعتبار سے تین فرشتوں کے تین مراحل کے تحت منضبط ہیں۔ اسی سبب، دوسری مرتبہ جب بلعام گدھی کو مارتا ہے تو یہ ایک دوہرا ہونا ہے، جیسا کہ دوسرے مرحلے میں ہمیشہ ہوتا ہے۔ قدیم حرفی اور جدید روحانی جلالی سرزمین کی دو انگورباریوں کے درمیان، اسلام نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملہ کیا، اور فوراً ہی غزہ پر ایک روک لگا دی گئی، اور پھر اسلام نیش ول پر حملہ کرے گا۔

نیش ول پر حملہ ان دو ناگہانی حملوں میں سے دوسرا ہے جو بلعام کی گواہی میں تاکستانوں کے درمیان واقع ہوتے ہیں۔ نیش ول اُس نبوی نشان راہ کو ظاہر کرتا ہے جب نصف اللیل کی پکار کا پیغام دوسرے فرشتے کے ساتھ متحد ہوتا ہے۔ نصف اللیل کی پکار کا پیغام اُس وقت آغاز پاتا ہے جب مسیح کے دو شاگرد، (جو دوسرے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتے ہیں)، شاندار دخول کے آغاز میں گدھی کو کھولتے ہیں۔ یہ جلوس بالآخر صلیب تک پہنچتا ہے، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے اُس زلزلے کی نمائندگی کرتی ہے جہاں فاحشہ روم، ریاستہائے متحدہ کی تاریخ میں فراموش کیے جانے کے بعد، بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت پر غالب آتی ہے۔

جب اتوار کے قانون کے وقت فاحشہ اپنے گیت گانا شروع کرے گی، تب نینوہ کی لڑائی دہرائی جا چکی ہوگی، اور وہ کنجی گھما دی گئی ہوگی جو دنیا میں حیوان کے پتلے کے امتحانی وقت کے آغاز کی نشان دہی کرتی ہے۔ نینوہ کی لڑائی آدھی رات کی للکار کی منادی کا اختتام ہے، جو پھر تیسرے فرشتے کی بلند للکار میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اُس مدت کا آغاز، جس کی علامت نیش ول پر اچانک حملہ ہے، نینوہ کی لڑائی کے ذریعہ بھی پیشگی طور پر نمونہ میں دکھایا جا چکا ہوگا، کیونکہ یسوع، الفا اور اومیگا ہونے کے ناطے، ہمیشہ انجام کو ابتدا کے ساتھ واضح کرتا ہے۔ نیش ول پر حملہ، نبوی ضرورت کے مطابق، لازماً رومیہ کی فارس پر فتح کے اُن عناصر کو اپنے اندر شامل رکھے گا جو اسلام کو زمین کو تاریکی سے بھر دینے کی اجازت دیتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ رومیہ کے پتلے کی علامت ہے، پس وہ نینوہ کی اُس لڑائی میں غالب آئے گا جو نیش ول پر ضرب کے ساتھ متعلق ہے، لیکن اسلام کے سیلاب کی مزاحمت کرنے کی اُس کی قوت کم ہو چکی ہوگی۔

وہ جنگ جسے رونالڈ ریگن 1989 میں جیتنے میں کامیاب ہوا، ایک سرد جنگ تھی جو دوسری عالمی جنگ کے اختتام پر شروع ہوئی تھی۔ ٹرمپ کی سرد جنگ پانیئم کی جنگ ہے، اور یہ اتوار کے قانون پر تیسری عالمی جنگ تک لے جاتی ہے، جس کی تمثیل اکیٹیم کی جنگ اور نینوہ کی جنگ سے بھی کی گئی ہے۔ ٹرمپ کی سرد جنگ، جس کی نمائندگی پانیئم کی جنگ کرتی ہے، آئین میں کلیسیا اور ریاست کی علیحدگی کی ”دیوار“ کے گرا دیے جانے تک لے جاتی ہے، جیسا کہ 1989 میں برلن کی ”دیوار“ کے گرا دیے جانے سے اس کی تمثیل کی گئی تھی۔

نیش ول اُس مقام کی نمائندگی کرتا ہے جہاں بلعام کی گدھی بلعام کے پاؤں کو دیوار سے کچل دیتی ہے، یوں دیوار پر لنگڑا کر دیے جانے کی نشان دہی ہوتی ہے۔ نصف شب کی پکار کا دور اُس واقعہ سے شروع ہوتا ہے جو آئین میں قائم جدائی کی دیوار سے ٹکراتا ہے، اور یوں حیوان کی شبیہ کے قائم کیے جانے کے آغاز کو نشان زد کرتا ہے (یعنی کلیسیا اور ریاست کے اتحاد کو) ایک ایسے راہ نما نشان کے ساتھ جو حیوان کی شبیہ کے قائم کیے جانے کے اختتام پر جدائی کی دیوار کے ڈھائے جانے کی تمثیل پیش کرتا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نبوتی طور پر ایک انتظامی حکم کے ذریعے کلام کرے گا جو اتوار کے قانون پر بولنے کی تمثیل ہوگا، جیسا کہ 1798 کے Alien and Sedition Acts میں ممتل کیا گیا تھا۔ وہ ڈیموکریٹک پارٹی کے عالمگیرت پسندوں اور ریپبلکن پارٹی کے RINO عالمگیرت پسندوں میں ان کے ہم منصبوں کو شکست دے گا۔ نیپوہ کی لڑائی میں فارس سے ممتل دشمنوں پر اس کی فتح، سیاسی جنگ کے دونوں پہلوؤں کو اس قوت سے محروم کر دے گی جو اسلام کے ٹڈی دل کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہے، جو ملک پر پھیل جائے گا۔ ٹرمپ کا کچلا ہوا پاؤں نصف شب کی پکار کی منادی کے آغاز پر وہ دیوار ہے جو انجام پر آنے والی دیوار تک لے جاتی ہے۔

ہم اگلے مضمون میں ان تین آفتوں کے اس جائزے کو جاری رکھیں گے۔